حدیث 63 : عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : (یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَ
(روایت ہے) حضرت انس | راضی ہوا اللہ ان سے | (روایت) کرتے ہیں نبی ﷺ سے | فرمایا | (آسانی کرو | اور نہ | تم مشکل کرو | سختی
بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا)
خوشخبری دو | اور نہ تم نفرت دلاؤ

(رواہ البخاری ٦٩)

باب 7 : مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ (فِی الدِّیْنِ)
جسکے ساتھ | چاہتا ہے | اللہ | ساتھ اسکے | بھلائی | سمجھ دے دیتا ہے اسکو (دین میں)

حدیث 64 : عَنْ مُعَاوِیَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ :
(روایت ہے) حضرت معاویہ | راضی ہوا اللہ ان سے | فرمایا | میں نے سنا | اللہ کے رسول ﷺ سے | وہ فرماتے ہیں
(مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ ، وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ ، وَاللّٰهُ یُعْطِیْ
جسکے ساتھ | ارادہ کرے | اللہ | ساتھ اسکے | بھلائی کا | سمجھ دیتا ہے اسکو دین میں | اور بیشک | میں | تقسیم کرنے والا ہوں | اور اللہ دینے والا ہوں
وَلَنْ تَزَالَ هٰذِهِ الْاُمَّةُ قَائِمَةً عَلٰی اَمْرِ اللّٰهِ لَا یَضُرُّهُمْ مَنْ
اور ہرگز ہمیشہ رہے گی | یہ | جماعت | قائم رہے گی | اللہ کے حکم پر | نہیں نقصان دے گا انکو | جو کوئی
خَالَفَهُمْ ، حَتّٰی یَاْتِیَ اَمْرُ اللّٰهِ)
مخالف ہوگا ان کے | یہاں تک کہ | آجائے اللہ کا حکم

(رواہ البخاری ٧١)

باب 8 : اَلْفَهْمُ فِی الْعِلْمِ
فہم / سمجھ | علم میں

حدیث 65 : عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : کُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ
(روایت ہے) حضرت عبداللہ بن عمر | راضی ہوا اللہ ان دونوں سے | فرمایا | تھے ہم | پاس اللہ کے رسول ﷺ کے
فَاُتِیَ بِجُمَّارٍ ، فَقَالَ : (اِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً) فَذَکَرَ الْحَدِیْثَ وَزَادَ فِیْ هٰذِهِ
تو لایا گیا | کھجور کا گودا | تو فرمایا آپ ﷺ نے | (بیشک درختوں میں سے ایک درخت ہے) | اور ذکر کیا گیا | حدیث | اور زیادہ ہے اس میں (حدیث)
الرِّوَایَةِ : فَاِذَا اَنَا اَصْغَرُ الْقَوْمِ ، فَسَکَتُّ
روایت میں | تو تب | میں | سب سے چھوٹا تھا | قوم میں | تو میں خاموش رہا

(رواہ البخاری ٧٢)

باب 9 - اَلْاِغْتِبَاطُ فِی الْعِلْمِ وَالْحِکْمَةِ
رشک کرنا | علم میں | اور حکمت میں

حدیث 66 : عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ ﷺ (لَا حَسَدَ اِلَّا فِی
(روایت ہے) حضرت عبداللہ ابن مسعود | راضی ہوا اللہ ان سے | فرمایا | فرمایا نبی کریم ﷺ نے | نہیں حسد (کرو) سوائے
اثْنَتَیْنِ : رَجُلٌ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسُلِّطَ عَلٰی هَلَکَتِهٖ فِی الْحَقِّ ، وَرَجُلٌ اٰتَاهُ
دو قسم کے | ایک شخص | دیا اسکو | اللہ نے | مال | پھر مسلط ہوگیا | اور اسکی ہلاکت پر | راہ حق میں | اور ایک شخص | دیا اسکو
اللّٰهُ الْحِکْمَةَ فَهُوَ یَقْضِیْ بِهَا وَیُعَلِّمُهَا)
اللہ نے | حکمت | تو وہ | خود بھی فیصلہ کرتا ہے | ساتھ اسکے | اور تعلیم بھی دیتا ہے

(رواہ البخاری ٧٣)

باب ١٥: قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ: اللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ

فرمان | نبی کا | اے | اللہ | سکھادے اسکو | کتاب

حدیث 67: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: ضَمَّنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَ

(روایت ہے) حضرت عباس | راضی ہو اللہ ان دونوں سے | فرمایا | مجھے گلے لگایا | اللہ کے رسول نے | اور

قَالَ: (اللّٰهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ)

فرمایا | اے اللہ | سکھادے اسکو | کتاب (رواہ البخاری ٧٥)

باب ١١: مَتَى يَصِحُّ سَمَاعُ الصَّغِيرِ

کب | صحیح ہے | سننا | چھوٹی عمر میں

حدیث 68: وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: أَقْبَلْتُ رَاكِبًا عَلَى حِمَارٍ أَتَانٍ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ قَدْ

اور (روایت ہے ان سے حضرت عباس) راضی ہو اللہ ان سے | فرمایا میں آگے آیا | سوار تھا | اور گدھی کے | میں آیا | اور میں | اس دن | تحقیق

نَاهَزْتُ الاحْتِلَامَ، وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي بِمِنًى إِلَى غَيْرِ جِدَارٍ، فَمَرَرْتُ بَيْنَ يَدَيْ بَعْضِ

پہنچ گیا میں | بلوغت کی عمر تک | اور اللہ کے رسول ﷺ | نماز پڑھا رہے تھے | منیٰ میں | بغیر دیوار کے اوٹ میں | تو میں گزر گیا | آگے | بعض

الصَّفِّ، وَأَرْسَلْتُ الأَتَانَ تَرْتَعُ، فَدَخَلْتُ فِي الصَّفِّ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ

کے صف کے | اور میں نے چھوڑ دیا | گدھی | چرنے | تو میں داخل ہوگیا صف میں | تو نہیں | اعتراض کیا اسکو | مجھ پہ

(رواہ البخاری ٧٦)

حدیث 69: عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: عَقَلْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ مَجَّةً

روایت ہے حضرت محمود بن ربیع | راضی ہو اللہ ان سے | فرمایا | مجھے یاد ہے | نبی ﷺ سے | کلی

مَجَّهَا فِي وَجْهِي، وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ سِنِينَ، مِنْ دَلْوٍ

جو کلی آپ نے ڈالی | میرے چہرے میں | اور میں اسوقت | پانچ برس کا | ایک ڈول سے

(رواہ البخاری ٧٧)

باب 12: فَضْلُ مَنْ عَلِمَ وَعَلَّمَ

فضیلت ہے | جس نے علم سیکھا | اور علم سکھایا

حدیث ٧٠: عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: (مَثَلُ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ بِهِ مِنَ

(روایت ہے) حضرت ابو موسیٰ اشعری | راضی ہو اللہ ان سے | روایت ہے نبی ﷺ سے | فرمایا | مثال اسکی | جو بھیجا مجھے | اللہ نے ساتھ اسکے

الْهُدَى وَالْعِلْمِ، كَمَثَلِ الْغَيْثِ الْكَثِيرِ أَصَابَ أَرْضًا، فَكَانَ مِنْهَا نَقِيَّةٌ، قَبِلَتِ الْمَاءَ، فَأَنْبَتَتِ

ہدایت اور علم سے | مانند مثال | تیز بارش کے | جو پہنچی | کسی زمین پر | تو تھا | اس میں سے | صاف پانی اکٹھا | [illegible] | پانی | تو اگائی

الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ، وَكَانَتْ مِنْهَا أَجَادِبُ، أَمْسَكَتِ الْمَاءَ، فَنَفَعَ اللّٰهُ بِهَا النَّاسَ،

گھاس کی جڑیں | اور سبزہ | بہت زیادہ | اور تھی | اس سے | سخت تھی | روک لیا | پانی نے | تو نفع دیتا ہے | اللہ | ساتھ اسکے | لوگوں کو

فَشَرِبُوا وَسَقَوْا وَزَرَعُوا، وَأَصَابَ مِنْهَا طَائِفَةً أُخْرَى، إِنَّمَا هِيَ قِيعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً

پھر وہ پیتے ہیں | اور پلاتے ہیں | اور سیراب کرتے ہیں | اور پہنچی ہے اس سے | ایک اور گروہ کو | بیشک وہ | چٹیل ہوتی ہے | نہ روکتی ہے پانی کو

وَلَا تُنْبِتُ كَلَأً، فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِي دِينِ اللّٰهِ، وَنَفَعَهُ مَا بَعَثَنِي اللّٰهُ بِهِ فَعَلِمَ

اور نہ اگاتی ہے گھاس | پس | تو اسی طرح مثال ہے | جو سمجھ حاصل کرے اللہ کے دین میں | اور فائدہ دے اسکو | جو اللہ نے بھیجا ساتھ اسکے | پس اس نے سیکھا

وَ عَلَّمَ ، وَ مَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذٰلِكَ رَأْسًا ، وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللّٰهِ الَّذِيْ

اور سکھایا | اور مثال اسکی جس نے نہ اٹھایا | ساتھ اسکے | اپنا سر | اور نہ قبول کی | اللہ کی ھدایت کو | وہ جو

أُرْسِلْتُ بِهٖ)

میں بھیجا گیا ساتھ اسکے

(رواہ البخاری ۷۹)

باب 13: رَفْعُ الْعِلْمِ وَ ظُهُوْرُ الْجَهْلِ

اٹھ جانا | علم کا | اور ظاہر ہو جانا | جہالت کا

حدیث 71: عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ (إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ: أَنْ

(روایت ہے) حضرت انس | راضی ہو اللہ ان سے | فرمایا | فرمایا | اللہ کے رسول ﷺ نے | بیشک | علامتوں میں سے | قیامت کی | یہ کہ

يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَ يَثْبُتَ الْجَهْلُ ، وَ يُشْرَبَ الْخَمْرُ ، وَ يَظْهَرَ الزِّنَا)

اٹھا لیا جائے گا | علم کو | اور ثابت | جہالت (پھیل جائے گی) | اور پلائی جائے گی | شراب | اور ظاہر ہو جائے گا | زنا

(رواہ البخاری ۸۰)

حدیث 72: وَ عَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيْثًا لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ

اور (روایت ہے) انہی سے (حضرت انس) | راضی ہوا اللہ ان سے فرمایا | البتہ میں سناتا ہوں تم کو | ایک حدیث | نہیں بیان کرے گا تم کو | کوئی ایک

بَعْدِيْ ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: (مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ: أَنْ يَقِلَّ الْعِلْمُ ، وَ

میرے بعد | میں نے سنا | اللہ کے رسول ﷺ سے | فرماتے ہیں | قیامت کی علامتوں میں سے | یہ ہے کہ کم ہو جائے گا علم | اور

يَظْهَرَ الْجَهْلُ ، وَ يَظْهَرَ الزِّنَا ، وَ تَكْثُرَ النِّسَاءُ ، وَ يَقِلَّ الرِّجَالُ حَتّٰى يَكُوْنَ

ظاہر ہو جائے گی جہالت | اور ظاہر ہو جائے گا زنا | اور زیادہ ہو جائیں گی عورتیں | اور کم ہو جائیں گے مرد | یہاں تک کہ ہو جائے گا

لِخَمْسِيْنَ امْرَأَةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ)

50 عورتوں کا | (عام) نگران | ایک مرد

(رواہ البخاری ۸۱)

باب 14: فَضْلُ الْعِلْمِ

فضیلت | علم کی

حدیث 73: عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ:

(روایت ہے) حضرت عمر | راضی ہوا اللہ ان دونوں سے | فرمایا | میں نے سنا | اللہ کے رسول ﷺ سے | (وہ) فرما رہے تھے

(بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ ، أُتِيْتُ بِقَدَحِ لَبَنٍ ، فَشَرِبْتُ حَتّٰى إِنِّيْ لَأَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ

ایک بار | میں سو رہا تھا | دیا گیا مجھ کو | پیالہ دودھ کا | پس میں نے پیا | یہاں تک کہ میں نے دیکھی | اسکی سیرابی | نکل رہا ہے

فِيْ أَظْفَارِيْ ، ثُمَّ أَعْطَيْتُ فَضْلِيْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ) قَالُوْا: فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا

میرے ناخنوں سے | پھر میں نے دیا | بچا ہوا | عمر ابن خطاب (رض) کو | انہوں نے فرمایا | لوگ کیا ہے اسکی تاویل

رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ: (الْعِلْمُ)

اے اللہ کے رسول ﷺ | فرمایا | (یہ) علم ہے

(رواہ البخاری ۸۲)

باب 15: الفُتيَا وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى الدَّابَّةِ وَغَيرِهَا

فتوی دینا | جبکہ وہ | سوار ہو | سواری | وغیرہ پہ

حدیث 74: عَن عبد اللهِ بنِ عَمرِو بنِ العَاصِ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ

(روایت ہے) حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص | راضی ہوا اللہ ان دونوں سے | بےشک نبی

وَقَفَ فِي حَجَّةِ الوَدَاعِ بِمِنًى لِلنَّاسِ يَسأَلُونَهُ، فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: لَم

کھڑے تھے (سواری پر) | حجۃ الوداع (کے وقت) | منیٰ میں | لوگوں کے لیے | وہ سوال کر رہے تھے ان سے | تو آیا ان کے پاس ایک آدمی | تو کہا | نہیں

أَشعُر فَحَلَقتُ قَبلَ أَن أَذبَحَ؟ فَقَالَ: (اذبَح وَلاَ حَرَجَ) فَجَاءَ آخَرُ

خیال رکھا (شعور) | تو میں نے منڈوا لیا | پہلے یہ کہ | میں ذبح کرتا (قربانی) | تو فرمایا | ذبح کر لو (قربانی) اور نہیں ہے کوئی حرج | تو آیا | دوسرا

فَقَالَ: لَم أَشعُر فَنَحَرتُ قَبلَ أَن أَرمِيَ؟ قَالَ: (ارمِ وَلاَ حَرَجَ)

تو کہنے لگا | نہیں میں نے خیال رکھا | تو میں نے قربانی کر دی | پہلے یہ کہ میں رمی کرتا | فرمایا (آپ نے) رمی کر لو | اور نہیں ہے کوئی حرج

فَمَا سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَن شَيءٍ قُدِّمَ وَلاَ أُخِّرَ إِلاَّ قَالَ: (افعَل وَلاَ

تو جو بھی | سوال کیا گیا | نبی ﷺ سے | کسی چیز کے بارے میں | آگے کر دی گئی ہو | اور نہ بعد میں کی گئی ہو | سوائے اسکے فرمایا آپ نے | اب کر لو اور

حَرَجَ)

نہیں ہے کوئی حرج

(رواه البخاري: ٨٣)

باب 16: مَن أَجَابَ الفُتيَا بِإِشَارَةِ الرَّأسِ وَاليَدِ

جس نے | جواب دیا | فتوی کا (سوال کا) | اشارے کے ساتھ | سر کے | اور ہاتھ کے

حدیث 75: عَن أَبِي هُرَيرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: (يُقبَضُ العِلمُ،

(روایت ہے) حضرت ابو ہریرہ | راضی ہوا اللہ ان سے | (روایت) ہے نبی کریم ﷺ سے | فرمایا | اٹھا لیا جائے گا علم

وَيَظهَرُ الجَهلُ وَالفِتَنُ، وَيَكثُرُ الهَرجُ) قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ، وَمَا الهَرجُ؟

اور ظاہر (غالب) ہو جائے گی جہالت | اور فتنہ | اور زیادہ ہوگا | ہرج | عرض کیا گیا | اے اللہ کے رسول ﷺ | اور کیا ہے ہرج

قَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ فَحَرَّفَهَا، كَأَنَّهُ يُرِيدُ القَتلَ

فرمایا اسطرح | اپنے ہاتھ سے | ترچھا کیا | اسکو | گویا وہ کہ ارادہ کیا گیا | قتل کا

(رواه البخاري ٨٥)

حدیث 76: عَن أَسمَاءَ بِنتِ أَبِي بَكرٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا قَالَت: أَتَيتُ عَائِشَةَ رَضِيَ

(روایت ہے) حضرت اسماء بنت ابو بکر | راضی ہوا اللہ ان دونوں سے

اللهُ عَنهُمَا قَالَت: أَتَيتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهَا وَهِيَ تُصَلِّي فَقُلتُ: مَا شَأنُ النَّاسِ؟

کہتی ہیں | میں آئی عائشہ | راضی ہوا اللہ ان دونوں سے | اور وہ نماز پڑھ رہی تھی تو میں نے کہا | کیا حال ہے | لوگوں کا

فَأَشَارَت إِلَى السَّمَاءِ، فَإِذَا النَّاسُ قِيَامٌ، فَقَالَت: سُبحَانَ اللهِ، قُلتُ: آيَةٌ؟

تو انہوں نے اشارہ کیا | طرف آسمان کے | تو سب لوگ کھڑے تھے (نماز کسوف) | تو میں نے کہا | سبحان اللہ | میں نے کہا | کیا یہ کوئی نشانی ہے؟

فَأَشَارَت بِرَأسِهَا: أَي نَعَم، فَقُمتُ حَتَّى تَجَلاَّنِي الغَشيُ، فَجَعَلتُ أَصُبُّ

تو انہوں نے اشارہ کیا | اپنے سر کے ساتھ | ایسا ہی ہے ہاں | تو میں بھی کھڑی ہوگئی یہاں تک کہ | مجھ پر طاری ہوئی غشی | تو میں نے کیا | ڈالا

عَلَى رَأسِي المَاءَ، فَحَمِدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ النَّبِيُّ ﷺ وَأَثنَى عَلَيهِ، ثُمَّ قَالَ

اوپر اپنے سر کے | پانی | تو تعریف کی اللہ عزت والے جلال والے کی نبی ﷺ نے | اور ثنا بیان کی | پھر فرمایا

(مَا مِنْ شَيْءٍ لَمْ أَكُنْ أُرِيتُهُ إِلَّا رَأَيْتُهُ فِي مَقَامِي هَذَا، حَتَّى الْجَنَّةَ

جو بھی | چیزوں میں سے | نہیں تھی | مجھے دکھائی گئی اسے | سوائے اسکے میں نے دیکھا اسکو | اپنی اس جگہ سے | یہاں تک جنت

وَالنَّارَ، فَأُوحِيَ إِلَيَّ: أَنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ - مِثْلَ أَوْ - قَرِيبَ - لَا

اور دوزخ کو بھی | تو وحی کیا گیا میری طرف | بیشک تم | آزمائے جاؤ گے | اپنی قبروں میں | مانند (اسکے) یا | (اسکی) قریب | نہیں

أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ - مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، يُقَالُ:

میں جانتا | کونسی یہ بات کہی تھی اسماء نے | (مانند) فتنے مسیح دجال کے | کہا جائے گا

مَا عِلْمُكَ بِهَذَا الرَّجُلِ؟ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ أَوِ الْمُوقِنُ - لَا أَدْرِي

کیا علم ہے تجھکو ساتھ اس شخص کے (رسول ﷺ) تو رہے مومن یا یقین رکھنے والے | نہیں میں جانتا

بِأَيِّهِمَا قَالَتْ أَسْمَاءُ - فَيَقُولُ: هُوَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ، جَاءَنَا

ساتھ کونسی ان دونوں باتوں کے کہی اسماءؓ نے | تو کہے گا | وہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہے | آئے ہمارے پاس

بِالْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى، فَأَجَبْنَاهُ وَاتَّبَعْنَاهُ، هُوَ مُحَمَّدٌ، ثَلَاثًا،

ساتھ روشن نشانیوں کے اور ہدایت کے | تو ہم نے قبول کیا اسکو اور ہم نے پیروی کی اسکی | وہ محمد ﷺ ہیں | تین بار

فَيُقَالُ: نَمْ صَالِحًا، قَدْ عَلِمْنَا إِنْ كُنْتَ لَمُوقِنًا بِهِ، وَأَمَّا الْمُنَافِقُ

پھر کہا جائے گا | سو جاؤ | اچھی سی | تحقیق ہم نے جان لیا | یہ کہ تھا تو | یقین کرنے والا ساتھ اسکے | اور رہا منافق

أَوِ الْمُرْتَابُ - لَا أَدْرِي أَيَّ ذَلِكَ قَالَتْ أَسْمَاءُ - فَيَقُولُ: لَا أَدْرِي

یا | شک کرنے والا | نہیں میں جانتا کونسی بات کہی اسماءؓ نے | تو وہ کہے گا | نہیں میں جانتا

سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْئًا فَقُلْتُهُ)

میں نے سنا ہے | لوگوں سے | وہ کہہ رہے تھے | کچھ | تو میں نے بھی کہا اسکو

(رواہ البخاری ٨٦)